# ۱۳۱۔ سید محمدی اکبر آبادی رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ ولادت: ۱۴؍شوال ۱۰۲۱ھ

تاریخ وفات: ۳؍رجب ۱۱۷۲ھ یا ۱۱۰۷ھ مدفن: اکبر آباد

حضرت شیخ عضدالدین کے پیرومرشد تھے سید محمدی اکبر آبادی۔ ان کی طرف سے بھی انہیں خلافت ہے اور ان کے ایک صاحبزادے تھے مکی، ان کی طرف سے بھی، باپ بیٹے دونوں کی طرف سے خلافت پائی۔ اور یہ چچا بھتیجے ہوتے ہیں۔ تو چچا جان کی طرف سے بھی انہیں خلافت ملی اور چچازاد بھائی کے طرف سے بھی ملی۔ جیسے حضرت سہارنپوری قدس سرہ جب مکہ معظّمہ پہنچے ہیں، تو حضرت حاجی امداداللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے حالات دیکھے اور اپنی طرف سے انہیں خلافت نامہ تحریری طور پر، لکھ کر عطا فرمایا۔ پھر جب حضرت گنگوہ پہنچے، تو حضرت گنگوہی قدس سرہ کی خدمت میں خلافت نامہ پیش کیا، تو حضرت نے اپنی طرف سے بھی اجازت دی، تو اپنے پیر کی طرف سے بھی اور دادا پیر کی طرف سے بھی، دونوں کی طرف سے خلافت ملی۔

یہ بھی بڑے اپنے زمانہ کے اونچے علماء میں سے تھے۔ جب ظاہری علوم سے فراغت حاصل کی، تو اس کے بعد انہوں نے باطنی علوم اور تصوف اور سلوک میں قدم رکھا۔ اور چودہ برس اپنے پیر کی خدمت میں رہے۔ اور بہت اونچے مشائخ میں سے تھے۔

مگر جب کوئی ذرا زیادہ اونچا ہو جاتا ہے، تو پھر مشکلات بھی بڑھ سکتی ہیں۔ تو ان کی شہرت، ان کی بزرگی، ان کا اثر حکومت سے دیکھا نہیں گیا۔ اور حکومت اگر کوئی بے دین ہوتی، کمزور ہوتی، چھوٹی سی ہوتی، تو ہم اس پر محمول کرتے کہ اتنے بڑے آدمی کو وہ برداشت نہیں کر سکے۔ لیکن یہ حکومت اکبر کی نہیں تھی، جہانگیر کی نہیں تھی، اگرچہ دونوں کے یہاں بہت سی چیزیں مشترک بھی ملتی ہیں۔

یہ عالمگیر کی حکومت تھی۔ حاسدین کی شکایات کی بنا پر عالمگیر نے انہیں حرمین بھیج دیا تھا، جہاں آپ نے پانچ سال قیام فرمایا۔ واپسی پر پھر حاسدین نے دوبارہ شکایات عالمگیر کے دربار میں پہنچائیں۔ اس موقع پر عالمگیر نے آپ کو اورنگ آباد کے قید خانہ میں محبوس کر دیا تھا اور اسی قید کی حالت میں آپ اس جہاں سے رخصت ہوئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون.